15

غسلِ جنابت اور غسلِ حیض کو جمع کرنا

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! ایک سوال کا جواب درکار ہے کہ اگر عورت پر غسل جنابت واجب ہو اور غسل سے قبل ہی حیض شروع ہو جائے تو کیا وہ عورت جنابت کا غسل کرے یا اسے غسل حیض کے ساتھ جمع کر لے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

غسل کا مقصد طہارت حاصل کرنا ہے جبکہ حائضہ عورت انقطاع حیض سے قبل پاک نہیں ہوسکتی اس لیے وہ حیض سے فارغ ہو کر دونوں غسل کی اکٹھی نیت کرے اور طہارت حاصل کر لے۔

اگر عورت پر غسل جنابت فرض ہو مگر غسل کرنے سے پہلے ہی اسے حیض آ جائے تو اس صورت میں اس پر فقط حیض سے فارغ ہونے کا غسل ہی واجب ہوگا۔ حیض کے دوران الگ سے غسل جنابت نہیں کرے گی۔ اس لیے کہ جب تک وہ حیض کی حالت میں ہے وہ پاکی حاصل نہیں کرسکتی۔

1 اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا﴾

’’اگر جَنابت کی حالت میں ہوتو نہا کر پاک ہو جاؤ۔‘‘[1]

[1] سورة المائدة:6.

2 چونکہ یہ عورت ایام حیض میں ہے جس کے متعلق اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْھُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾

”اور وہ تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دے وہ ایک طرح کی گندگی ہے، سو حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ، یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائیں، پھر جب وہ غسل کرلیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے تمھیں اللہ نے حکم دیا ہے۔بے شک اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو بہت توبہ کرنے والے ہیں اور ان سے محبت کرتا ہے جو بہت پاک رہنے والے ہیں۔“ [1]

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں طہارت کا حکم دیا ہے جو حالت حیض میں ممکن نہیں ۔نیز طبی طور پر بھی عورت کا حالت حیض میں غسل کرنا نقصان دہ ہے، جبکہ شریعت نے اپنے آپ کو نقصان پہچانے سے منع کیا ہے۔

3 اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے:

﴿وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ﴾

”اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت کی طرف مت ڈالو۔“ [2]

4 ایک حدیث مبارکہ میں ہے:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ رَجُلًا مِنَّا حَجَرٌ فَشَجَّهُ فِي رَأْسِهِ، ثُمَّ احْتَلَمَ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ فَقَالَ: هَلْ تَجِدُونَ لِي رُخْصَةً فِي التَّيَمُّمِ ؟ فَقَالُوا: مَا نَجِدُ لَكَ رُخْصَةً وَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ: "قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللهُ أَلَا سَأَلُوا إِذْ لَمْ يَعْلَمُوا فَإِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِرَ عَلَى جُرْحِهِ خِرْقَةً، ثُمَّ يَمْسَحَ عَلَيْهَا وَيَغْسِلَ سَائِرَ جَسَدِهِ"

[1] سورة البقرة:222. [2] سورة البقرة:195.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نکلے، ہم میں سے ایک شخص کو ایک پتھر لگا، جس سے اس کا سر پھٹ گیا، پھر اسے احتلام ہو گیا تو اس نے اپنے ساتھیوں سے دریافت کیا: کیا تم لوگ میرے لیے تیمم کی رخصت پاتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا: ہم تمہارے لیے تیمم کی رخصت نہیں پاتے، اس لیے کہ تم پانی پر قادر ہو، چنانچہ اس نے غسل کیا تو وہ مر گیا، پھر جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو اس واقعہ کی خبر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ان لوگوں نے اسے مار ڈالا، اللہ ان کو مارے، جب ان کو مسئلہ معلوم نہیں تھا تو انہوں نے کیوں نہیں پوچھ لیا؟ نہ جاننے کا علاج پوچھنا ہی ہے، اسے بس اتنا کافی تھا کہ تیمم کر لیتا اور اپنے زخم پر پٹی باندھ لیتا، پھر اس پر مسح کر لیتا اور اپنے باقی جسم کو دھو ڈالتا“۔ [1]

شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے سوائے آخری حصہ کہ اسے بس اتنا کافی تھا......

اس روایت سے استدلال کی صورت یہ ہے کہ جیسے مذکورہ زخمی کے لیے پانی نقصان دہ ثابت ہوا ایسے ہی حائضہ کے لیے بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔

ان دلائل کی روشنی میں یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ وہ جنابت کے غسل کو حیض کے ساتھ جمع کرنے کی نیت کر لے اور طہارت حاصل کرے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[illegible]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[illegible]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[illegible]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[illegible]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[illegible]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[illegible]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[illegible]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[illegible]

[1] سنن أبي داود، كتاب الطهارة، بَابٌ فِي الْمَجْرُوحِ يَتَيَمَّمُ، حديث:336.

9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[signature]	ارشاد الحق اثری	[signature]